اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
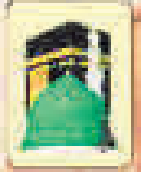
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیءِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِینہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دُعا

عرض: کسی شخص کو اَیسی بلا میں مُبتلا دیکھے جو بظاہر انسان کی طرف سے پہنچتی ہے اس وقت بھی یہ دُعا پڑھ سکتا ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

اللہ کا شکر ہے اس نے مجھے اس سے عافیت بخشی جس میں تجھے مبتلا کیا اور بہت ساری مخلوق پر مجھے اس نے فضیلت عطا فرمائی۔

(جامع الترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا رای......الخ، الحدیث ۳۴۴۲، ج۵، ص ۲۷۲)

ارشاد: ہر بلا میں مُبتلا کو دیکھ پڑھ سکتا ہے خواہ وہ بَلا اِنسانی ہو یا آسمانی۔

﴿پھر فرمایا:﴾ میں تو کافر کا مُردہ بھی دیکھ کر پڑھتا ہوں کہ جس بلا میں وہ مبتلا ہوا یعنی مَوت عَلَی الْکُفر (یعنی کفر پر مرا) اس سے خدا نے ہم کو نجات دی کہ اس پر شکر کرنا چاہیے۔

کافر کے جنازے پر شیطان کا رقص

﴿پھر فرمایا:﴾ حدیث میں ہے کافر کے جَنازہ کے آگے شیطان آگ کے شُعلے اُڑاتا ہوا، شُور مچاتا، ناچتا ہوا چلتا ہے کہ آدمی کفر پر مرا۔

وَسَط کا معنی

عرض: حضور! وَسط کے معنی اَفضل کے بھی آتے ہیں جیسے

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (پ ۲، البقرۃ: ۱۴۳)

ترجمۂ کنزالایمان: کہ ہم نے تمہیں کیا سب اُمّتوں میں اَفضل۔

ارشاد: ہاں وَسط کے لیے اَفضلیت لازِم ہے آیت کے معنی یہ ہیں ''ہم نے تم کو بہترین اُمّت بنایا۔'' حدیث میں ارشاد ہوا:

اَنْتُمْ تَتِمُّوْنَ سَبْعِیْنَ اُمَّةً وَاَنْتُمْ خَیْرُهَا

تم سے پہلے ۶۹ اُمّتیں گزریں اور تم سب میں بہتر ہو۔

(مستدرک علی الصحیحین، کتاب معرفة الصحابة، باب ذکر الفضائل، ۷۰۷۰، ج۵، ص ۱۱۳)